السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوال کے روزوں کی کیا فضیلت ہے ؟ کیا یہ مسلسل رکھنے پڑتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھنے کا اجر و ثواب سال بھر کے روزے رکھنے کے برابر ہے ۔ حدیث میں وارد ہے :

((عن أبي أيوب الأنصاري أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام رمضان ثم أتبعہ ستا من شوال کان کصیام الدہر وفي روایة کان تمام السنة.)) (مسلم 1/329)

''سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے رکھے ، پھر اسکے پیچھے شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کو سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے ۔'' (مسلم ۱/۳۶۹)

محدثین نے اس کی یوں توضیح کی ہے کہ ہر نیکی کا اجر کم از کم دس گنا ملتا ہے تو رمضان کے ۳۰ روزوں میں ٦ روزے شوال کے جمع کریں تو کل ۳٦ روزے بنتے ہیں ۔ اب ان کو دس کے ساتھ ضرب دیں تو یہ ۳٦۰ ہوئے ۔
گویا سال بھر کے روزوں کا ثواب اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے ۔ شوال کے چھ روزے عید کے بعد مسلسل بھی رکھے جا سکتے ہیں اور اس مہینہ میں وقفہ بعد وقفہ بھی رکھے جا سکتے ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ